



سوال

(94) ارشاد بارتعالیٰ صُمُّ بِكُمْ عُمَىٰ فَمِمَّ لَا يَزِيحُ عَنْكُمْ الْبَقْرَةَ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس آیت کریمہ کے کیا معنی ہیں :

صُمُّ بِكُمْ عُمَىٰ فَمِمَّ لَا يَزِيحُ عَنْكُمْ الْبَقْرَةَ ... سورة البقرة

”بہرے، گونگے، اندھے ہیں۔ پس وہ نہیں لوٹتے۔“

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

یہ اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی تین صفتیں بیان کی ہیں کہ وہ بہرے ہیں نہ تو حق کو سنتے ہیں اور نہ اس کی طرف کان لگاتے ہیں۔ گونگے ہیں کہ حق بات کہتے نہیں اور اندھے ہیں کہ حق کو دیکھتے ہی نہیں۔ سماعت نافع، نطق حق اور رویت حق کے فقدان کے باعث ان پر چونکہ علم کے دروازے بند ہو چکے ہیں لہذا یہ اپنی سرکشی اور اپنے نفاق سے باز نہیں آئیں گے کیونکہ یہ غلطی یا ہٹ دھرمی کی وجہ سے اپنے بارے میں فریب خوردہ ہیں۔ پس یہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں کہ کسی طرح بھی سیدھے رستے کی طرف نہیں آئیں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 88

محدث فتویٰ